صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۳/- پتہ: لال باغ۔ پٹنہ ۶

پرویز شاہدی اردو زبان کے نامور بلند پایہ شاعر تھے۔ گذشتہ سال مئی میں دنیا سے چل بسے یہ نمبر ان کی یاد میں مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں مرحوم کی بیگم اور بعض دوستوں نے تو مختصر مضامین لکھ کر گویا مرحوم کی قبر پر پھول چڑھائے اور انکی دوستی کا حق ادا کیا ہے۔ البتہ اختر اورینوی عبدالمغنی عباس علی خاں بیخود۔ مظہر امام۔ حرمت الاکرام اور سالک لکھنوی نے پرویز شاہدی کی شخصیت اور ان کے فن پر مختلف زاویہ ہائے نظر سے روشنی ڈالی ہے۔ رضا کاظمی مظہری نے اپنی طویل رفاقت اور دوستی کی داستان سنائی ہے جس سے بہت سی کام کی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ابراہیم ہوش کا مضمون بہت طویل ہے لیکن افسوس ہے انھوں نے بعض غیر ذمہ دارانہ باتیں ایسی لکھ دی ہیں جن کو پڑھ کر ہماری طرح مرحوم کے ہر مخلص دوست کو صدمہ ہوگا۔ شعر و ادب کی کسی نامور شخصیت کے متعلق اگر وہ سچ بھی ہوں اس قسم کی باتوں کا چرچا کرنا نہ شخصیت نگاری کا کوئی فریضہ ہے اور نہ حسن ذوق و ادب کا مطالبہ۔ حصہ نظم بھی خوب ہے۔ جمیل مظہری کا مرثیہ دل و جگر کے ٹکڑے ہیں جو بیساختہ منہ سے گر کر صفحۂ قرطاس پر پھیل گئے ہیں۔ آخر میں پرویز کے بعض خطوط اور ان کے کلام کا انتخاب بھی شریک اشاعت ہے۔ غرض کہ مجموعی حیثیت سے یہ نمبر ایک ادبی دستاویز ہے اور اسلئے لائق مطالعہ

امجد نمبر: مرتبہ قاضی محمد عبدالوافی تقطیع کلاں ضخامت ۱۰۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر

امجد علی صاحب غزنوی ضلع اعظم گڑھ کے ایک نامور ایڈوکیٹ مشہور قومی کارکن اور ساتھ ہی شعر کا پاکیزہ اور سنجیدہ ذوق رکھتے ہیں موصوف نے اپنے وطن محمد پور ضلع اعظم گڈھ میں ایک نیشنل اسکول قائم کیا تھا جو ترقی کرکے ہائر سکنڈری اسکول ہوگیا ہے اور بڑی کامیابی سے چل رہا ہے۔ زیر تبصرہ اسی اسکول کے میگزین کا خاص نمبر ہے جو اپنے بانی کو خراج عقیدت پیش کرنیکی غرض سے شائع کیا گیا ہے چنانچہ اس میں صدر جمہوریہ بعض دوسرے حضرات کے پیغامات کے بعد متعدد ارباب قلم کے مضامین امجد صاحب کی شاعری اور اسکے مختلف پہلوؤں پر اور آخر میں ۴۴ صفحات میں موصوف کے کلام کا انتخاب ہے اس انتخاب سے جو غزلوں نظموں اور ایک مرثیہ پر مشتمل ہے اندازہ ہوتا ہے کہ امجد صاحب کہنہ مشق اور پختہ کلام شاعر ہیں انکے تغزل میں بھی مجاہدانہ عزم۔ عالی حوصلگی اور انقلاب آفرینی کے جذبات پائے جاتے ہیں فنی شعور سوز نہاں اور انسان دوستی ہر جگہ نمایاں ہے اس حیثیت سے یہ نمبر ارباب ذوق کیلئے لائق مطالعہ اور مرتبین لائق